119165 ـ جب کسی عورت سے شادی کر کے اس سے دخول کر لیا جائے تو وہ اس کی بیٹیوں اور اس کی اولاد کی بیٹیوں کا محرم بن جائیگا

سوال

ایك شخص كی والد نے دو عورتوں سے شادی كی، اور اس كے والد كی دوسری بیوی سے بیٹیاں ہیں، اس كا باپ فوت ہو گیا تو اس كے والد كی ایك بیوی جو اس كی خالہ ہوگی سے كسی دوسرے شخص نے شادی كر لی، تو كیا باپ كی جانب سے اس كی بہنیں اس شخص كی محرم ہونگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر كسی شخص نے ایسی عورت سے شادی كی جس كی بیٹیاں ہوں تو جب وہ شخص ان لڑكیوں كی ماں سے دخول كر لے تو وہ ان كا محرم بن جائیگا؛ كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور تمہاری پرورش كردہ وہ لڑكیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول كر چكے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں كیا تو تم پر كوئی گناہ نہیں. النساء (23).

ربیبہ بیوی كی بیٹی كو كہا جاتا ہے، اس میں شرط نہیں كہ وہ نئے خاوند كی گود میں پرورش پائے، كیونكہ یہ قید غالب مخرج كی نكل گئی ہے، اس لیے یہ شرط نہیں ہوگی.

اور فقھاء كا اتفاق ہے كہ ربیبہ اپنی ماں كے خاوند پر حرام ہو گی جب ماں سے دخول كر لیا جائے، چاہے ربیبہ اس كی گود اور پرورش میں نہ بھی ہو.

دیكھیں: تفسیر القرطبی (5 / 101).

اور مستقل فتوی كمیٹی كے فتاوی جات میں درج ہے:

جب كوئی شخص كسی عورت سے شادی كرے اور اس سے دخول بھی كر لے تو اس كے لیے اس عورت كی بیٹیاں اور بیٹیوں كی اولاد تك ابدی حرام ہو جاتی ہے، چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے.

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریك بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقینا اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور شوہر والی عورتیں مگر وہ جو تمہاری ملکیت میں آجائیں، اللہ تعالی نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں. النساء (23 ـ 24).

یہاں ربیبة: سے مراد بیوی کی بیٹی ہے، جو شخص بھی اس عورت سے شادی کر کے اس سے دخول کر لے تو وہ اس کی بیٹیوں کا محرم ٹھرےگا، اور ان کے لیے اس سے پردہ نہ کرنا جائز ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 101).

اس بنا پر جس شخص کے متعلق سوال کیا گیا ہے جب اس نے اس عورت سے شادی کر کے دخول کر لیا ہے تو وہ اس کی سب بیٹیوں اور بیٹیوں کی اولاد کا بھی محرم بن گیا اگر ہوں تو.

واللہ اعلم .